32730 - مٹی کے تحفے فروخت کرنے اور دوکان میں نماز ادا کرنے کا حکم

سوال

میں نوجوان ہوں اور ایک مستقل دوکان میں ملازمت کرتا ہوں جہاں اجنبی سیاحوں کو مٹی کے بنے ہوئے تحفے فروخت کرتا ہوں، کیا اس دوکان میں میرے لیے شرعا فرضی نماز ادا کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ یہ مستحیل ہے کہ کوئی سیاح دوکان میں آئے اور اس کے ہاتھ میں شراب ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمانوں اور کفار کے لیے مٹی کے بنے ہوئے تحفے فروخت کرنا جائز ہے لیکن اگر یہ تحفے مجسموں اور ذی کی اشکال میں ہوں تو انہیں فروخت کرنا اور ان کی تجارت کرنا حلال نہیں، الا یہ کہ ان کے سر کاٹ دیے جائیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

مسلمان شخص کے لیے مجسمے فروخت کرنے یا ان کی تجارت کرنی جائز نہیں، کیونکہ صحیح احادیث میں ذی روح کی تصاویر اور مطلقا مجسمے بنانا اور انہیں باقی رکھنے کی حرمت ثابت ہے، اور بلاشك اس کی تجارت کرنا مجسموں اورتصاویر کی ترویج اور تصاویر و مجسمے بنانے اور انہیں گھروں وغیرہ میں رکھنے میں معاونت ہوتی ہے.

اور جب یہ حرام ہے تو پھر اسے فروخت کرنا اور اس کی کمائی بھی حرام ہوئی، کسی بھی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس کمائی کو کھائے اور اس سے معیشت حاصل کرے، اس بنا پر اگر ایسا ہو بھی جائے تو اس کمائی سے خلاصی اور چھٹکارا حاصل کر کے اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے، ہو سکتا ہے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کر لے.

فرمان باری تعالی ہے:

یقینا میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرتا اور ایمان لاتا اور اعمال صالحہ کر کے ہدایت پر چلتا ہے.

ہماری جانب سے ذی روح چاہے وہ مجسمہ ہو یا غیر مجسمہ تصاویر کی حرمت کا فتوی جاری ہو چکا ہے، چاہے

وہ کرید کر بنایا گیا ہو یا پھر بناوٹ میں یا رنگ کر یا جدید قسم کے کیمرہ سے.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (4 / 521).

اور سوال نمبر (7222) کے جواب میں مجسموں کی تیاری اور اس فعل کی حرمت کی تفصیل بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم:

اور رہا نماز کا مسئلہ، مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا واجب ہے، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (120) کے جواب کا مطالعہ کریں، اگر مسجد آپ کے قریب ہے اور آپ اس کی اذان لاؤڈ سپیکر کے بغیر سن سکتے ہیں تو اس مسجد میں آپ کا نمازباجماعت ادا کرنا واجب ہے.

اور اگر مسجد اتنی دور ہے کہ آپ لاؤڈ سپیکر کے بغیر اس کی اذان نہیں سن سکتے تو پھر آپ دوکان میں نماز ادا کرسکتے ہیں، اور افضل یہ ہے کہ آپ سب نماز کے لیے ايك جگہ مقرر کریں جہاں نماز باجماعت ادا کی جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا گھر سے مسجد کی مسافت کی تحدید ہو سکتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

مسافت میں کوئی شرعی تحدید نہیں، بلکہ یہ عرف یا پھر لاؤڈ سپیکر کے بغیر اذان سننے کے اندازے پر مقرر ہو سکتی ہے.

اسئلۃ الباب المفتوح سوال نمبر (700).

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (20655) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .